مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے والد صاحب ۰۶ مارچ ۱۹۸۸ میں فوت ہوئے، ان کے شرعی ورثاء میں ایک بیوہ، چار بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی۔ جبکہ میری والدہ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۸ کو فوت ہو گئیں، والد صاحب کی طرف سے جو زمین وراثت میں ملی، اس کا ٹھکیہ ہر سال والدہ کو آتا ہے، جو کہ ہم بھائیوں اور بہنوں پر خرچ ہو جاتا تھا، والدہ کی وفات کے بعد چونکہ بھائیوں میں بڑا ہوں، سربراہ ہونے کے ناطے زمین سے ملنے والی آمدنی سے بھائیوں اور بہن پر خرچ کرتا رہا، ۲۰۰۲ میں بہن کی شادی کے بعد بہن کا حصہ میں اسے دیتا رہا، ۲۰۱۹ میں بہن بھی فوت ہو گئی، تو میں بہن کا حصہ اس کے شوہر اور زیر کفالت بچوں کو دیتا رہا، میرے نانا جان کی ۱۸ جون ۲۰۱۴ کو فوت ہوئے، ان کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں، میری والدہ پہلے ہی وفات پا چکی ہے، میری چھوٹی خالہ ۲۰ جون ۲۰۱۸ کو فوت ہو گئی، جس کے چار بیٹے اور تین بیٹیاں حیات ہیں، مجھے اب پتہ چلا کہ میری والدہ کے ترکہ میں ان کے والد کا بھی حصہ تھا، جنھیں ٹھیکے میں سے حصہ ملنا چاہیے تھا، اب جبکہ وہ دنیا میں نہیں ہیں تو میں نانا جان مرحوم کے شرعی ورثاء میں کیسے تقسیم کروں، ابھی تک ٹھیکے میں سے نانا جی کا جو حصہ میں نہیں دے سکا وہ کس طرح ادا کروں، جبکہ والدہ کی وفات ۱۹۹۸ سے میرے پاس کوئی ریکارڈ نہیں ہے کہ ٹھیکے کی کتنی رقم مجھے ملتی تھی، میرے پاس صرف گذشتہ آٹھ سال کا ریکارڈ موجود ہے، والدہ کی وفات کے وقت صرف میں اور بڑی بہن بالغ تھے، باقی تین بھائی نابالغ تھے، ٹھیکے کی رقم گذشتہ تین سالوں میں 87500 سالانہ آرہی ہے۔ اب برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ کس طرح تلافی ہو سکتی ہے۔

الجامعة الأشرفية
دار الإفتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں جب سائل کی والدہ کا انتقال ہوا تو سائل کے نانا حیات تھے، جو کہ بعد میں انتقال کر گئے، لاعلمی کی وجہ سے کہ نانا کا شاید سائل کی والدہ کے ترکہ میں کوئی حصہ نہیں، اس لئے ان کو والدہ کے ترکہ میں چھوڑی گئی زمین سے آنے والے ٹھیکے سے کچھ نہیں دیا گیا، حالانکہ باپ ہونے کی وجہ سے سائل کی والدہ کے ترکہ سے ان کا 1/6 حصہ بنتا تھا، اب جبکہ سائل کو گذشتہ سالوں میں ملنے والی رقم کا اندازہ بھی ہے، اس لئے سائل کو چاہیے کہ بطور مصالحت نانا کے بالغ شرعی ورثاء کو

ایک معقول رقم دے، باقی آپس میں معافی تلافی کروالے۔ آئندہ کے لئے نانا کا حصہ ان کے شرعی ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۴/صفر المظفر/۱۴۴۴ھ

21/ستمبر/2022ء

دار الافتاء
رقم الافتاء: 09/147
21/09/2022
الجامعۃ الاشرفیۃ لاہور

الجواب صحیح

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

الجواب صحیح

۲۴/۰۲/۱۴۴۴ھ
۲۱/۰۹/۲۰۲۲ء